تہذیب مغرب
اور
اسلام

”یہ تازہ دم، زندگی اور نشاط، حوصلہ وعزم اور ترقی و وسعت کی صلاحیت سے بھرپور مغربی تہذیب کا مسئلہ تھا جس کا شمار تاریخ انسانی کی طاقت ور ترین اور وسیع ترین تہذیبوں میں کیا جانا چاہیے اور جو درحقیقت (اگر غائر نظر سے دیکھا جائے) ان اسباب وعوامل کا ایک قدرتی نتیجہ ہے، جو عرصہ سے تاریخ میں اپنا کام کررہے تھے، اور مناسب وقت پر اس نئی شکل میں ظاہر ہونے کے منتظر تھے۔

عالم اسلام سب سے زیادہ اس خطرہ کی زد میں تھا، اس لیے کہ کارگاہ حیات سے قدیم مذاہب کی کنارہ کشی کے بعد اسلام دینی واخلاقی دعوت کا تنہا علمبردار، اور معاشرۂ انسانی کا واحد نگراں اور محتسب رہ گیا تھا، بہت سے وسیع، سیر حاصل اور زرخیز ممالک اسی رقبہ میں واقع تھے چنانچہ اس مادی اور میکانیکی تہذیب کے چیلنج کا رخ بہ نسبت کسی دوسری قوم اور معاشرہ کے زیادہ تر عالم اسلام ہی کی طرف رہا۔“

(مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش: ۷)

www.abulhasanalinadwi.org